علالت کے بعد رحلت فرما گئے۔ **انا للہ و انا الیہ راجعون** حضرت مرحوم قطب الاقطاب حضرت مولانا احمد علی لاھوری قدس اللہ سرہ العزیز کے خصوصی تربیت یافتہ حضرات میں تھے اور انہوں نے تمام عمر اپنے شیخؒ کی طرز پر قرآن کریم کی تعلیمات اور اللہ اللہ کا ورد عام کرنے میں بسر کر دی ان کی نماز جنازہ حضرت الامیر مولانا محمد عبداللہ درخواستی مدظلہ نے پڑھائی اور ایک تعزیتی اجلاس میں مولانا منظور احمد چنیوٹی' مولانا میاں محمد اجمل قادری مولانا رشید احمد پسروری' مولانا عبد الرشید کشمیری' محمد ظہیر میر ایڈووکیٹ' صاجزادہ محمد امجد خان' قاری محمد عبداللہ آفاقی' حافظ محمد ظفر اللہ شفیق نے مرحوم کی دینی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا اور اس موقع پر شاعر اسلام سید سلمان گیلانی نے حضرت مولانا محمد اسحق قریشی رحمہ اللہ تعالیٰ کو درج ذیل منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔

جو یہاں آتا ہے آتا ہے وہ جانے کے لیے
موت تو اک درس عبرت ہے زمانے کے لیے

پاؤں پھیلانے یہاں جتنے بھی تو اے آدمی
قبر کا گوشہ ملے گا سر چھپانے کے لیے

کیا خبر آجائے کب لینے فرشتہ موت کا
دوستو! دنیا نہیں ہے دل لگانے کے لیے

کل نفس ذائقۃ الموت ہے قرآن میں
پھر بھی سرگرداں میں ہم دنیا کمانے کے لیے

حضرت احمد علیؒ سے سیکھ کر اللہ کا نام
زیست کر دی وقف لوگوں کو سکھانے کے لیے

قلب تو جاری ہی تھا لب پر بھی تھا اللہ کا نام
جب اسے پیک اجل آیا بلانے کے لیے

حضرت اسحاقؒ بھی سلمان آخر چل دیے
چھوڑ کر احباب کو آنسو بہانے کے لیے

اللہ تعالیٰ حضرت مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کریں اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازیں' آمین یا الہ العالمین